منشورِ محمدی

منشورِ رسولِ اللہ ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہرآمدہ منشورِ محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بتجیل - گویان صفت و سیرت ہبردِ محمد

مطبوعہ شوال المکرم ۱۳۰۴ھ مطابق جون ۱۸۸۷ عیسوی

اشتہار ہر اخبار عشرہ وار بمضامین تبدید مذہب عیسوی جہتاہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنجہانی

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی میسحی جمیلہ

اگرچہ علمائے اسلام جنکے مذہب مین علم موروثی مختلف اقسام و السنہ کا روزِ اول سے چلا آتا ہی اور جنہون نے پچھلے دنون مین اپنی بے بہا کوششون سے ترویجِ علوم کرکے دنیا کے بڑے حصہ مین زبردست مختلف و متعدد قومون کو اپنا مرہونِ منت بنا لیا اور نیز کچھ عرصہ سے جب اپنی شن کو بہت کچھ پورا کرچکے تو اپنی مذہب حقہ کی معادی فکر کی طرف اسقدر متوجہ ہوئے کہ دنیاوی علوم و فنون و دیگر مذہبی ابحاث کو یکقلم خیرباد کہا - اور جب ذاتی و افرادی کوششون مین متنزل ہوا اور اپنے حجرہ کو دنیا کی چار دیواری سمجھ لی اور اسلامی فرقون کے فروعاتی جھگڑون مین وہ بیش بہا وقت خرچ کیا جسے اونکے پیشواؤن نے حصولِ علم مختلفہ و ترویجِ علوم و فنون متعددہ و حلِ مشکلاتِ بلیغہ مین صرف کیا تہا تب اونکو اسلامی سلطنتون کو بھی الوداع کہنا پڑا جنکی مالی امداد سے اپنی تبلیغ کو پورا کرنیکا وعدہ تہا کیونکہ کوئی قوم تباہ نہین ہوئی جب تک کہ وہ اپنے ہی ہاتھ سے تباہی کا سامان مہیا نکرلے - پس زمانہ سلف کے بزرگوار بفحوائے مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب دنیا مین کہان مگر باقیات الصالحات اپنا جوہر قابلیت دکھلا کر جتلاتے ہین کہ یہ عنصر اونہین پیش رؤنکا ابتک باقی ہی جسکی نمانہ حال کی قابل فخر کوششین پچھلے یاد دلانیوالی اور کہوئی ہوئی دولت کو رونیوالون

کے آنسو پونچھنے والی ہین - غالیجناب مولوی مرزا
غلام احمد صاحب رئیس قادیان منجملہ اونہین بزرگون
کے ایک زبردست حوصلہ مند ہین جنکی تازہ تازہ
کوششون اسلامی ثمر خوشگوار پیدا ہو رہے ہین
مرزا صاحب نے کوئی نئی بات نہین ایجاد کی اور نہ نئے
خیالات گڑھے ہین بلکہ وہ اسلامی ستارہ جو عروج فلک
پر آفتاب سے زیادہ روشن تہا اور بعد کو پست ہمت
مسلمانون کی دلی بخارات کی گہنگور گھٹاؤن مین محیط ہوکر
اوسکی روشنی اکناف عالم مین نہ پہونچنے کی باعث ہوئی
تہین اس اولوالعزم رئیس نے آفتاب صداقت سے
اونکو منتشر کرنیکی معقول فکر کی جس سے امید ہوتی ہے
کہ اگر اوسکے ہاتھ بٹانیوالے دو چار ذی ہمت اہل علم
ساتھ دین تو پوری امید ہے کہ وہ اقطاع جو ابتک نور
اسلام سے منور نہین ہوئے تہے اوسکی تیز شعاعون سے
منعکس ہون - صداقت اسلامی مین بمقابلہ دوسرے
ادیان کے کئی کتابین ابتک مشتہر ہو چکین جنکا
شہرہ ضرورت سے بہت زائد ہوا اونمین سے ایک
کتاب سرمہ چشم آریہ ہی جو اپنے طرز مین لاثانی
ہی اوسکا ہر ہر حرف لاجواب ہی اوسکا حاشیہ
خصوصیت کے ساتھ متوسط درجہ کے اہل اسلام کے لئے
جو اپنی دین کی تحقیق اور خدا شناسی کے مدارج
جاننے کے شائق ہین اکسیر ہی بشرطیکہ متوجہ ہون
اوس کتاب نے ثابت کیا کہ دوسری مذہبی تعلیم بمقابلہ
تعلیم قرانی ہیچ ہی جو بدلائل کثیرہ موافق و
مخالف کے سامنے رکھدیا ہے زیادہ اوسکی

صداقت اور مظبوطی کی اور کوئی دلیل نہین ہو سکتی
کہ مصنف نے دکتاب لکھنے کو بشرطیکہ منشی جیون داس
سکرٹری آریہ سماج لاہور تسلیم کرین زر نقد پانسو
انعام دینے کا اقرار کیا -
چونکہ اس اولوالعزم زبردست فاضل متکلم کو اسلامی
صداقت صرف ہندوستان مین محدود رکہنا ضرور
نتہا لہذا اوس نے بڑے زور شور اور پورے
وثوق سے بلاد دور دراز کے طالبان حق کو
مژدہ جاودانی دیکر رجوع کیا جنمین سے ایک طالب
حق نے جہانتک ہمکو ابتک معلوم ہوا ہی امریکا
سے مرزا صاحب کئی خطوط لکہے اونمین سے ہم اس
اخبار کے کالمون مین صرف ایک خط کے جواب
کو فخریہ درج کرتے ہین اور اس کارآمد مولوی کو
مبارکباد دیتے ہین خدا اونکی ہمت کو روز بروز ترقی
دے اور صحت اور سلامتی سے عرصہ دراز تک قائم
رکھے - آمین -

نقل خط از امریکہ سنہ ۱۸۹۶ء

سینٹ لوئی مسوری ممالک متحدہ امریکہ ۲۴ فروری

مرزا غلام احمد صاحب - مخدومنا -

آپ کی چٹھی مورخہ ۱۷ دسمبر میرے پاس پہونچی
میں اسقدر شکر گذار اور ممنون منت ہوا کہ بیان
نہین کر سکتا جواب پہونچنے کی مین تمام امیدین قطع
کر چکا تہا - لیکن اوس آپ کی چٹھی اور اشتہار نے
پورا پورا عوض دیدیا بسبب ہیچمدانی و کم واقفیتی
کے مین صرف اسیقدر جواب مین لکہہ سکتا ہون

کہ ہمیشہ سے میرا یہی شوق اور یہی آرزو رہی کہ سچی
حقیقتون سے مجھے اور بھی زیادہ خبر ہو آیکا اشتہار
پڑھنے کے بعد میرے دل مین ایک خیال پیدا ہوا
جسکو مین بغرض غور و تفکر حضور پیش کرونگا۔
نہ صرف معقولی طور سے بلکہ ایمانی جوش کی تحریک
سے یقین کرتا ہون کہ آپ جو روحانی ترقی مین
میرے سے بڑھکر اور خدا کے قریب تر ہین مجھکو
ایسی طور سے جواب دینگے جو کہ افضل و انسب ہو
اگر میرے لئے ہندوستان مین پہونچنا ممکن ہوتا
تو مین نہایت خوشی سے پہونچتا لیکن میری ایسی
حالت ہی کہ پہونچنا محال معلوم ہوتا ہی میری شادی
ہوچکی ہی اور تین بچے ہین قریب دو سال کے ہوے
مینے گوشہ نشینی اختیار کر رکھی ہی اور ایسا ہی بقیۃ العمر
کرتا رہونگا میری آمدنی اسقدر نہین ہی کہ مین اپنے
کام سے بلا قباحت علحدہ ہوسکون کیونکہ اوس آمدنی
سے مین باانتظام تمام اپنے عیال و اطفال کی پرورش
کرسکتا ہون اسوجہ سے اگر مین ہندوستان مین پہونچنے
کے لئے کافی زادِ راہ بہم پہونچا بھی سکون تاہم یہ غیر
ممکن معلوم ہوتا ہی کہ اپنے عیال کے لئے دوری کی حالت
مین کافی ذخیرہ مہیا کرسکون اس لئے ہندوستان
مین پہونچنا دور از قیاس دیکھکر میرے دلمین یہ
خیال پیدا ہوا کہ مین اسی جگہہ (امریکہ) سے
سچائی پہلانے مین کچھ خدمت کرسکتا ہون اگر جیسے
کہ آپ فرماتے ہین دین اسلام ہی سچا دین ہے تو
پھر کیا وجہ کہ مین امریکہ مین تبلیغ و اشاعت کا کام

نہ کرسکون بشرطیکہ مجھکو کوئی رہبر ملجاوے مین خیال
کرتا ہون کہ مجھکو اسطرح کی اشاعت کے لئے معقول
موقعات حاصل ہین مجھکو یقین ہوا ہی کہ نہ صرف
محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بلکہ عیسی (علیہ السلام)
دگوتم بدہ و زورو سیرا و ربیت سے اور لوگون نے
سچ کی تعلیم دی اور یہ تبلایا کہ ہمکو نہ انسان کی بلکہ خدا
کی عبادت اور پرستش کرنی لازم ہی اور اگر مجھکو یہ
سمجھا جائے کہ جو محمد صاحب نے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
تعلیم دی ہی وہ اور ونکی تعلیم سے افضل ہے تب مین
اس قابل ہوجاؤنگا کہ دین محمدی کی دیگر مذاہب سے
بڑھکر حمایت اور اشاعت کرون لیکن اونکی تعلیمات
کا جو قدرے مجھکو علم ہوا ہی اسقدر علم سے حمایت اور
اشاعت کرنے کے قابل نہین ہون باشندگان امریکہ
کی توجہ عام طور سے مشرقی مذاہب کی طرف کھنچی ہوی
ہی اور تحقیقات مذہب بدہ مین دیگر تمام مذاہب
کی نسبت زیادہ مشغول ہین میرے قیاس کے موافق
آج کل عام لوگون کے خیالات ہمیشہ کی نسبت قبولیت
دین اسلام و مذہب بدہ کیلئے زیادہ تر لائق و قابل
ہو رہے ہین۔ اور یہ ممکن معلوم ہوتا ہی کہ آپ کے
طفیل سے یہ مذہب میرے ملک مین اشاعت پاجائے
مین کامل یقین رکھتا ہون کہ آپ شوق و ذوق کے
ساتھ مصروف ہین مین کسی دلیل سے شبہ نہین کرسکتا
کہ آپ کو خدا نے بغرض اشاعت نور حقانیت مشرف
بالہام کیا ہی پس یہ میرے سرور حقیقی کا باعث
ہوگا کہ مین آپ کی تعلیم کی زیادہ قدر و منزلت کرون

اور آپ سے اور تعلیم بھی حاصل کرون خداوند تعالی
جو تمام دلون کے بھیدون سے واقف ہی جانتا ہی
کہ مین سچ کی تلاش کر رہا ہون اور جب کبھی ملجائے
قبول کرنیکے لئے آمادہ و مشتاق ہون اگر آپ
حقانیت کی مبارک روشنی کیطرف میری رہنمائی
کرین تو آپ دیکھینگے کہ مین سرد جوشِ مقتدی
نہین ہون بلکہ گرم جوشِ طالب ہون مین تین
سال سے اسی تلاش مین ہون اور بہت کچھ معلوم
بھی کر چکا ہون کہ خدا نے مجھپر بافراط اپنی برکتین
نازل کین اور میری تمنا ہی کہ اوسکے کام کو بشوق
و صدق تمام تر سرانجام دون ہان یہ خواہش
پیدا ہو رہی ہی کہ کسطرح سے اس کام کو کرون
کیا کرون اور کسطور پر کرون کہ یہ کام اکمل طور
سے پورا کر سکون اوسکی جناب مین یہ دعا ہے
کہ مجھکو راہ کی صاف صاف رہنمائی ہو اور گمراہی سے
محفوظ رہون اگر آپ میری مدد کرین تو مین امید
کرتا ہون کہ آپ ایسا کرینگے۔ مین آپکی چٹھی کو
خاطر سے رکھونگا اور اوسکی نہایت تکریم کرونگا
مین آپکے اشتہار کو امریکہ کے کسی نامور اخبار مین
چھپوا دونگا اور ایک نسخہ اوس اخبار کا آپکے پاس
بھی بھیجونگا جس سے اوسکی شہرت بہت وسعت
پا جائیگی اور وہ ایسے لوگون کی نظرون مین گذریگا
جو اسطرح کے معاملات مین شوق اور توجہ ظاہر
کرینگے آیندہ کو کوئی اور حقیقت جو عام طور سے
دریافت کرنا چاہینگے اور میرے پاس اسی غرض سے
بھیجینگے تو یہہ میری کمال سرور و خوشی کا باعث
ہوگا اور اگر آپ میری خدمتون کو امریکہ مین امور
حقانی کی اشاعت کے قابل سمجھین تو آپکو ہر وقت
مجھسے ایسی خدمت کرانیکا پورا پورا اختیار ہی بشرطیکہ
مجھ تک آپکے خیالات پہونچتے رہین اور مین اونکی
حقانیت کا قائل ہوتا رہون مجھکو یہہ تو بخوبی یقین
ہو چکا ہی کہ محمد صاحب صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم سچ پہلایا ہی اور راہِ نجات کی
ہدایت کی اور جو شخص کہ اونکی تعلیم کے پیرو ہین
اونکو ہمیشہ کے لئے خوش اور مبارک زندگی حاصل
ہوگی۔

مگر کیا عیسی مسیح نے بھی سچا اور سیدہا راہ نہین
بتلایا۔ اور اگر مین ہدایتِ مسیح کی متابعت کرون
تو پھر کیا نجات کی ایسی یقینی طور سے امید نہین
کیجا سکتی جیسی کہ دین اسلام کی متابعت سے۔
مین سچ معلوم کرنے کی غرض سے سوال کر رہا ہون
نہ مباحثہ نہ اور جدال کی غرض سے مین حق کی
تلاش کر رہا ہون مین کسی خاص دعوی کی اثبات
کے لئے جدل نہین کرنا چاہتا مین خیال کرتا ہون
اور سمجھتا ہون کہ آپ محمد صاحب کے (صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم) فی الحقیقت ہدایات کے پیرو ہین
نہ اُن عقائد کے جو عامۂ خلائقِ دینِ محمدی سے مراد
لیتے ہین اور تمام مذاہب مین جو سچ سچ حقیقتین
موجود ہین اونکو مانتے ہین نہ اون عقائد کو جو
عام لوگ بعد مین اپنی طرف سے زیادہ کرتے رہے

ترکی کی کمزوری مشہور ہوگئی تھی اسی سبب سے سوڈان
مین چند جعلی جھوٹے مہدیون نے لگاتار خروج کیا تھا
سب سے پہلے مصریون کا خداوند آزادی بخش آمرادی
پسند احمد اعرابی پاشا خاص قاہرہ مین پیدا ہوا اُس نے
کوس اناولا غیری بجاکر سلطان اور انگلستان دونو
کو ڈانٹ بتائی کہ خود خدیو مصر بننا چاہا۔ جب سلطان
نے دیکھا کہ یہ تو بڑے پانی مین ہین فی الفور اشتہار
دیا کہ اعرابی پاشا خلیفۂ اسلام کا باغی ہے۔ ادہر سے
انگلستان اپنی فوج قاہرہ لیکر قاہرہ کو چڑھ دوڑا
کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ جھٹ سے کنکڑ مین بند
کر سیلون مین پہونچا دیا۔ جب یہ سوانگ نکل چکا تو
محمد احمد بن عبداللہ نے سوڈان مین خروج کیا۔ چند
روز خوب زور و شور رہا۔ یہ شخص اثر ڈالنے والا
تھا۔ چند انگریزی نامی گرامی افسر اسکے ہاتھ سے مارے
گئے۔ بالآخر مشہور ہوا کہ محمد احمد بعارضہ ہیضہ مرگیا
ہوگیا اوسکے بعد نائب مہدی نے خروج کیا۔ مگر مصری
فوج کے ہاتھ سے شکستین کھائین۔ ادہر سلطانکی
قوت کا بھی سوڈانیون کو امتحان ہوگیا کہ مہدی بیچارہ
توکس شمار و قطار مین ہی اب تو اگر روس بھی چاہے
تو سلطان کو ذرہ تک نہین دیسکتا۔ زبردست
کے سب ساتھی پس متعول ہوگیا۔ سلطان کے سامنے لجاجت
ہی کرتے بنی۔ مگر حضرت سلطان ایسے لچکون اور
گشتکون کو خوب سمجھتے ہین۔ صاف جواب لکھدین گے
کہ بوریا بدھنا استر لپٹا لیکر سوڈان سے چلے جاؤ
انگلستان ہمارا کوئی غیر نہین۔ وہ ہمارا قوت بازو
ہم اسکے پشت پناہ ہین۔ سوڈان مین تمہارا کیا
تال گڑاہی۔ جہان سے آئے ہو ادہر لٹے سیدھے
وہین چلے جاؤ۔ وہ مراسلہ یہ ہے۔

وارث دین سلطان الحرمین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ
خلیفہ رسول اللہ۔ سرور اسلام۔ شاہ شاہان
عبدالحمید خان خلد اللہ ملکہ۔

آداب و نیاز۔ مہدی محافظت اسلام کے لئے پیدا
ہوا اوسنے کافرون کو شکست پر شکست دیکر صلح
اور امن قایم کرنے پر مجبور کیا۔ کافر اب مایوس ہوکر
معتقدان مہدی کو رشوت دینے کی کوشش کرتے
ہین اور کہتے ہین کہ ہم تمکو روپیہ دین گے اور تمہاری
نجات کا راستہ کہولین گے۔ لیکن معتقدان مہدی
کفار کے ساتھ ملاپ کرنے سے انکار کرتے ہین۔
وہ آپ کی اطاعت قبول کرنے پر رضامند ہین۔
مین آپکے فیصلہ پر راضی ہون لیکن کافرون کے
ساتھ کسیصورت سے کسی قسم کی شرایط نہین کرسکتا
مین چاہتا ہون کہ سوڈان کی حکومت اسی بنیاد
پر قایم کیجائے۔ جسپر مصر کی حکومت ہے۔ مین خوش
کہ سوڈان مین کہ سوڈان مین سلطان کا ماتحت
اور نائب ہوکر رہون اور خراج ادا کرون لیکن
مصر سے بالکل آزاد رہون۔

معاملات افغانستان

روسی سازشون کی خبرون نے دماغ پراگندہ کر
رکھا ہے۔ وہ ایسی بے ڈھب اور بے سر و پا ہین
کہ کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ جھوٹ کا مادہ غالب ہے

تہم دال بے کالک کے نہین ہے۔ "دروغ
برگردنِ راوی" تو مشہور ہی ہے سنئے۔
روسی لوگ رشوتین دیکر سرغناؤن کو اپنا۔
طرفدار بنا رہے ہین اور چاہتے ہین بدخشان
مین اور لوگون کو روس کا طرفدار کرلین۔
گورنرِ تاشقند کے دو خطوط گرفتار کئے گئے ایک
بنامِ امیرِ بدخشان تہا۔ دوسرا رئیس چترال کو
لکھا تھا کہ وسطِ ایشیا مین شہنشاہِ روس کی
عملداری بہت پرانی ہے۔ اور چترال کو شہنشاہ
اپنی حفاظت مین رکہنا چاہتے ہین۔ پس امید
ہے کہ اہالیانِ الملک رئیسون سے اظہارِ خیرخواہی
کرین گے۔ عبداللہ جان گورنر بدخشان کو یہ
لکھا تھا کہ روسی گورنر تاشقند تم کو اپنا دوست
جانتے ہین اور چاہتے ہین تم بھی گورنمنٹ روس کے
خیرخواہ رہو۔ چترال کو یہ بھی لکھا تہا کہ ہماری
ڈاک کا انتظام کرو۔ دوسری خبر یہ ہے کہ امیرِ
کابل رئیسون سے ملے ہین۔ بجاے اس کے
کہ وہ روس کی سرحدی سازشیون کا انسداد
کرین۔ انہون نے روسی گورنر کو تحفے بھیجے
کہ جن مین چار ملازم بھی تھے۔ اور عبدالصمد خان
گورنر بدخشان کو رئیسون کی تعظیم و تکریم اور
مہمانداری کی ہدایت کی۔ اخیر مین یہ کہ بظاہر
اسباب امیر کی حالت بہت نازک ہے۔ وہ اپنا
مال و متاع سرحد کی جانب بھیجتے ہین اور رئیسون
کی افسری قبول کرنے کی تیاری قبول کرتے ہین؟
پھر کہنا پڑتا ہے "دروغ برگردنِ راوی"۔

اخبارات افغانستان۔

امیر صاحب نے حکم بنامِ حاکم قندہار ضروری بھیجا ہے کہ فوج
درانی کی پلٹنین ورسالے جلد بھرتی کرو اور قواعد
سکھاؤ۔ ترکستانی فوج کو حکم دیا ہے تم اپنے عیال
کو کابل مین طلب کرلو مین سکاناتِ فراریان تمکو دیدونگا
غزنی مین بہت فتور ہے اور باغی بہت ہوے ہین۔
امیر صاحب نسبت اسکے کہ روس نے سردار اسکندر خان
کو قایم مقامِ پنجدہ بناکر بھیجا ہے بہت متفکر ہین کیونکہ تمام
لشکر ایکا خصوصاً مردمِ ہرات اسکے واقف و رغیب
ہین۔ اسواسطے امیر نے حکم دیا کہ فوج ہراتی و غزنی
ہرات سے کابل کو چلی آئے اور اسکے بدلے کابل سے
فوج جائے۔ امیر کابل کے چلن کی نسبت کہتے ہین کہ وہ
ضرور شتہ ہے۔ بغاوت افغانستان سے انگریزون
لاکھ تشویش لیکن امیر لوایہ، نہین ہی اس نے توکل
جنجال ہی گلے سے اتار دیا کیونکہ نہ تو وہ رعایا کی
حفاظت کرتا اور نہ سپاہیون ہی کے ساتھ اچھا
سلوک کرتا ہے۔ ترکستان کیطرف سے فوجی ضرورت
کی خبرین آتی ہین انکا کچھ جواب نہین دیتا۔ بدخشان
کیطرف سے کمک کی درخواستین کرتے ہین یہ کان
ہی نہین دیتے۔ رعایا کو لوٹ رہا ہے اور سپاہیون
کو تنخواہ نہین دیتا۔ یہان تک کہ فوج بھوکی مرتی
ہے۔ رسد جو کہ انکو ملتی ہے بالکل کافی نہین ہوتی
انکو تنخواہ ملے ہوے سات مہینے گذر گئے۔ اسوجہ سے

مجھے بھی سخت افسوس ہے کہ مین آپ کی زبان نہین سمجھ سکتا ہون اور نہ آپ میری زبان سمجھ سکتے ہین ورنہ مین یقیناً کہتا ہون کہ جو سبق مین آپ سے چاہتا تھا وہ ضرور آپ مجھے سکھاتے۔ تاہم امید قوی رکھتا ہون کہ اگر مین خدا کی محبت کے لائق ہونے کی طلب مین ہونگا تو بیشک وہ کوئی نہ کوئی ایسا طریق نکال دیگا مبارک ہو اوسکا پاک نام۔ اب امیدوار ہون کہ پھر آپ سے کچھ حال سنون اور اگرچہ جسمانی ملاقات حاصل نہ سکے تاہم روحانی ملاقات نصیب ہو آپ پر اور آپکے کلمات سننے والون پر خدا کا فضل ہو۔ دعا کرتا ہون کہ تمام آپ کی امیدین اور تدبیرین ہون زیادہ

آداب و نیاز۔ آپ کا نیازمند

الگزنڈر آرویب۔ سینٹ لوئی سوریا

یہ تحریر مصنف کی پہلی کتاب شحنۂ حق مین مندرج ہی طالبان انصاف کو ایک نظر سے ضرور دیکھنا چاہیے جسکی قیمت فیجلد صرف ۴ ر ہے۔ ہمکو اوس کتاب کے شروع مین دیکھنے سے بادی النظر مین افسوس معلوم ہوا کہ مخالف ہم وطنون نے جب یار سے زبان و طاقت گفتار و صداقت مذہبی سے عاجز آئے تو اپنی قدیم چال مجبوراً اختیار کی یعنی سخت کلمات گالیان سنانے پر ہار ڈالنے کی دھمکی دی جس وجہ سے مصنف نے اپنا پیارا وطن چھوڑ دینا اختیار کیا ہی لیکن صداقت سے منہ موڑنا نہین چاہتے ع آفرین باد بر ہمت مردانۂ تو۔ لیکن بعد کو غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ہر ہادی کو یہی منزل پیش آئی لہذا بجائے افسوس

سکے ہمکو فخر کرنا چاہیے کہ ایک ہادی محض از راہ صداقت اپنی زاد بوم سے علیحدہ ہو کر جلاوطنی اختیار کرتا ہی۔ مرزا صاحب نے اپنی صداقت کیلئے اُن منکرین الہامی پیشگوئیون سے چاہا ہی کہ مجمع عام مین حلفیہ اظہار کرین کہ جو کچھ اونہون نے دیکھا اور سنا اور جسکی خبر قبل وقوع واقعہ مرزا صاحب نے دی وہ حسب بیان صاحب موصوف پوری نہ اوتری۔ مرزا صاحب کے بیان جسقدر ہین وہ صریح اور بدیہی ہین جسپر ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہی پورا صادق آتا ہی ارادہ ہی کہ ایک ماہوار رسالہ قرآنی طاقتون کا جلوہ گاہ چاہی کریں۔

مہدی سوڈان اور حضرت سلطان

مہدی سوڈان جو اپنے کو نائب بتاتا ہی اور مہدی متوفی احمد بن عبداللہ کا جانشین ہے حضرت سلطان ٹرکی کے نام اسنے ایک مراسلہ بھیجا ہی جو ذیل مین درج کیا جاتا ہی ممکن ہی کہ اس قسم کے خطوط اپریل فول کے چٹکلے ہون اور ولایت کے کسی اخبار نے یہ مذاق اوڑایا ہو اور چونکہ تقریباً ایک ماہ کی عرصے مین ولایت کی ڈاک ہندوستان مین آتی ہی لہذا دیسی اخبارون نے بھی ترجمہ لے لیا ہو۔ ماہ اپریل کو گذرے پورے دو ہفتے بھی نہین ہوے پس اس عرصہ مین اصلی ترجمہ اپریل فول کا دیسی اخبارون مین شائع ہو جانا قریب القیاس ہی اور اگر یہ خط اپریل فول نہین بلکہ اصلی خط ہی تو اوسپر رائے دینا اور پہلو دار امور کے ہر پہلو پر بحث کرنا اہل الرائے کا کام ہی پہلے دونون چونکہ سلطان

رعیت کو اور بھی تکلیف ہی کہ سپاہی دست درازی کرتے ہین - رعایا کو لوٹنے کا آخری طریقہ یہہ ہی کہ اسنے تمام فصلون پر ٹیکس لگا دیا - زمیندارون سے غلہ پہلے خود لے لیتا ہی اور پھر آپ بیچتا ہی - اپنی رعایا سے شادی کے ہر ایک موقع پر دس روپیہ لیتا ہے اگر بیوہ کی شادی ہو تو پانچ روپیہ فی شادی لیتا ہے - جو شخص مرجاے جب اسکی جائداد اسکے ورثا منتقل ہو تو اس جائداد پر بھی ٹیکس لیتا ہی اگر متوفی دولتمند ہو تو اسکا نصف روپیہ شاہی خزانہ مین داخل ہوتا ہے - امیر نے تمام جاگیرین اور معافیات ضبط کر لی ہین اور جاگیرداروں اور معافی دارون کی سندین وغیرہ پھاڑ ڈالی ہین - ٹیکس کی سختی کے سبب تجارت بھی زوال پر ہے - ایسی حالت مین کچھ عجب نہین کہ روس کی دال گلے - اسکی سخت عملی برائے - اسکی سازشین کامیاب ہون - اسکی طرفداری مین کابل اور ہرات کی رعایا کھڑی ہو جائے - اگر امیر صاحب کی دوستی کا یہہ نتیجہ ہے - اگر انکی حکمت عملی اور لیاقت کا یہہ تماشا ہی تو واقعی جتنا افسوس اُسوقت پر کیا جاوے کہ جب کابل کی فتح کی کرای سلطنت انکی ہاتھ مین سونپی گئی تھی بجا ہی ہوگا - گورنمنٹ انگریزی نے اپنی بہتری نباہنے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکیا لیکن بخت افسوس ہی کہ اسکا نتیجہ علاوہ نقصان مالیہ کے شماشت ہمسایہ بھی پیدا ہوا - (؟)

گلزار اخبار

ایک اہل اسلام بھاگلپور نے جاگیر ۳۰ ہزار وقف مدرسہ کردی اسکی سالانہ آمدنی ۳۰۰۰ ہی - سید نواب علی سکول قایم ہوا ہے بوجہ فساد گذشتہ ہوشیارپور ۸ ہزار روپیہ جرمانہ ہوا سکندرآباد مین ٹاؤن ہال بنیگا - آب رسانی کو ترقی ہے مدراس میونسپلٹی نے اجراے ٹریموی کی تجویز منظور کی - ملک زولو پر قبضہ کرنیسے ۸ ہزار میل مربع زمین انگلستان کو ملی مصر سے انگریزی فوجین روز بروز نکلتی جاتی ہین - سلطان روم نہین مانتے مصر مین انگریزی دخل مخصوص ہے انگلستان کی سوچتے ہین اب کیا کرین - روم کو کیسے سمجھائین مرو سے خبر آئی خراسانمین سخت قحط کے آثار نمایان ہین شاہ ایران کو جو ہاتھی گورنمنٹ سند نے بھیجا - ۹ ہزار روپیہ کا ہی روم کہتا ہی ایام ہنگامہ مصر مین فقط وہی فوج روانہ کریگا وہ نہین مانتا انگلستان کا کچھ تعلق مصر سے رہی - خراب انگلستان کی تمام کوشش صلح روم دربارہ مصر رائگان گئی روس و فرانس نے سلطان کو پھر انگلستان کا مخالف سخت بنا دیا برما کے لاکھون روپے ٹکسال کلکتہ مین گلائے جاتے ہین سنڈا الدار السلطنت برما مین سنٹرل کالج قایم ہوگا معاملات ہند پر روسی اخبارون مین خاص مضامین چھپنے لگے مسئلہ مصر کی نسبت روم و انگلستان کا خدا جانے کیا سودا ہی سلطان کو انگلستان پر اعتبار نہین ہے ہی بنا فساد ہی - انگلستان کہتا ہی ہم طالب انتظام ہین سلطان کہتے ہین ہم مکمل ہو تو اس سخت تکرار مین روس و فرانس برانگیخت کئی جاتے ہین ہلال عید - ۲۹ رمضان و چہارشنبہ کو چاند نظر نہین آیا لہذا جمعہ کو عید ہوئی - ناظرین کو عید مبارک ہو -

در مطبع بحر الاسلام بھاگلپور باہتمام محمد شریف طبع شد